صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 13 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 13 نومبر 2015ء .... 1437 ہجری 13 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 257

عرش کے دائیں جانب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میں پہلا شخص ہوں گا جس کے لیے زمین سب سے پہلے پھٹے گی۔ پھر مجھے جنت کے جوڑوں میں سے ایک جوڑا پہنایا جائے گا۔ پھر میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔ اس جگہ تمام مخلوقات میں سے میرے علاوہ کوئی نہیں کھڑا ہو سکے گا۔

(ترمذی کتاب المناقب، باب فی فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(اربعین نمبر1 صفحہ 3)

نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ (کشتی نوح صفحہ 15)

نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ (کشتی نوح صفحہ 16)

سب نبیوں سے افضل نبیؐ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل اور اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

(سرمہ چشم آریہ صفحہ 23)

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا (۔) وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبییّن جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجۃ صفحہ 36)

نماز سے ساری ترقیات وابستہ ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

''نمازوں کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس کے لئے غیر معمولی محنت کریں۔ کیونکہ یہ مرکزی چیز ہے اور اگر یہ سنور جائے تو سب کچھ سنور جائے گا۔ اسی سے ساری ترقیاں وابستہ ہیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس لئے خدام اور اطفال کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ وہ بچپن سے ہی اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دیں۔ بچپن میں اگر یہ عادت پختہ ہو جائے گی تو پھر باقی زندگی میں آپ نمازوں کی حفاظت کرنے والے بن جائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا حساب بندوں سے لیا جائے گا۔ وہ نماز ہے اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ انسان کامیاب ہو گیا اور اُس نے نجات پالی۔ اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔ اللہ کرے آپ میں سے ہر خادم اور طفل میری اس نصیحت کو سینے سے لگائے...... کہ وہ نمازوں کی حفاظت کرے گا۔ نماز ہی ہے جس نے حقیقت میں اس دنیا کو (۔) کے لئے فتح کرنا ہے۔ دنیا کی فتح کی خواہیں لغو ہیں اگر ہم اپنے نفسوں پر فتح نہ پا سکیں۔ اپنے نفسوں کو خدا کے حضور جھکائیں اور اُس کی عبادت کے حق کو ادا کریں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ پر اپنے بے شمار فضل اور رحمتیں نازل فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین''

(روزنامہ الفضل 16 مارچ 2004ء)

☆ ☆ ☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 9۔اکتوبر 2015ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطبہ مورخہ 9۔اکتوبر 2015ء کونن سپیٹ ہالینڈ میں ارشاد فرمایا۔

س: پرانے احمدیوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

ج: فرمایا! پرانے احمدیوں کو میں یہ بھی کہوں گا کہ آپ کے نمونے دیکھ کر اگر کسی کو ٹھوکر لگتی ہے تو آپ اس غلطی اور گناہ میں حصہ دار ضرور بنتے ہیں۔ پس پرانے احمدی جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے یہاں آ کر بہتر حالات میسر آئے۔ انہیں بھولنا نہیں چاہئے کہ وہ جماعت کے زیر احسان ہیں اور اس احسان کے شکرانے کے طور پر انہیں اپنی حالتوں میں غیر معمولی پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی اولادوں کو بھی جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے اس احسان کے بارے میں بتاتے رہنا چاہئے۔

س: نظام جماعت سے مضبوط تعلق اور خلافت احمدیہ سے وفا اور اطاعت کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو احمدیت کی طرف منسوب کرتا ہے تو ہمیشہ نظام جماعت سے مضبوط تعلق رکھنا اور خلافت احمدیہ سے وفا اور اطاعت کا تعلق رکھنا اس پر فرض ہے کیونکہ یہی بیعت کرتے ہوئے عہد کیا تھا۔ بہت سے وہ جو دنیاوی معاملات میں زیادہ لگ گئے ہیں یہاں آ کر۔ وہ نہ ہی عموماً شرائط بیعت پر غور کرتے ہیں نہ بیعت کے عہد کو سمجھتے ہیں نہ احمدیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد رکھتے ہیں۔

س: بیعت کی دسویں شرط کیا ہے؟

ج: فرمایا! بیعت کی دسویں شرط کے الفاظ یہ ہیں ’’کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت درمعروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجے کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔‘‘

س: بیعت کی دسویں شرط کے حوالہ سے حضور انور نے کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! یہ وہ الفاظ جو ہم پر حضرت مسیح موعود سے بے غرض اور بے انتہا محبت اور تعلق قائم کرنے کی ذمہ داری ڈال رہے ہیں۔ آپ ہم سے عہد لے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر مجھ سے محبت تعلق اور بھائی چارے کے اعلیٰ معیار قائم کرو۔ یہ عہد لے رہے ہیں کہ یہ اقرار کرو کہ آپ کے ہر معروف فیصلے کو مانوں گا یعنی ہر وہ بات جس کیلئے خدا تعالیٰ نے آپ کو مامور فرمایا ہے۔ ہر وہ بات جس کی دین حق کی تعلیم کی روشنی میں آپ ہمیں ہدایت فرمائیں گے اور پھر صرف اس کا ماننا ہی نہیں ہے اس کی کامل اطاعت ہی نہیں ہے بلکہ مرتے دم تک اس پر قائم رہنے کی کوشش کروں گا اور عمل کروں گا اور یہ عہد بھی کہ جو تعلق اور محبت کا رشتہ قائم ہوگا۔ اس کا معیار ایسا اعلیٰ درجے کا ہوگا کہ جس کی مثال دنیوی رشتوں اور تعلقوں میں نہ ملتی ہوگی۔ نہ ہی اس تعلق کی مثال اس حالت میں ملتی ہوگی جب انسان کسی سے وفا کی وجہ سے خالص ہو کر تعلق رکھتا ہے۔ نہ اس کی مثال اس صورت میں ملے جب انسان کسی کے زیر احسان ہو کر اپنے آپ کو اس کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ پس یہ عہد کہ اس دنیا میں آنحضرت ﷺ کے بعد اعلیٰ معیار کی محبت اگر کسی سے ہوسکتی ہے تو وہ آپ کے غلام صادق سے ہو۔ پس یہ معیار ہیں جو ہمیں قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

س: دین کے کام انسان کو کس جذبہ سے کرنے چاہئیں؟

ج: فرمایا! جب دنیاوی معاملات ہمارے سامنے ہوں دنیاوی منفعتیں ہمارے سامنے ہوں دنیاوی فوائد ہمارے سامنے ہوں تو ہم یہ باتیں بھول جاتے ہیں دنیاوی تعلقات اور دنیاوی اغراض اس محبت کے تعلق اور اطاعت پر حاوی ہوجاتے ہیں۔ انسان کسی بھی کام کو یا تو اپنے فائدے اور مفاد کے لئے کرتا ہے یا اگر مرضی کا کام نہیں ہے تو بعض دفعہ بلکہ اکثر دفعہ خوف کی وجہ سے بھی کرتا ہے۔ مجبوری ہے نہ کیا تو پوچھا بھی جائے گا اور ہوسکتا ہے کہ سزا بھی مل جائے یا محبت اور اخلاص اور وفا کے جذبے کے تحت کرتا ہے۔ اگر دین کا صحیح فہم وادراک ہو تو دین کے کام انسان محبت اور اخلاص و وفا کے جذبے کے تحت ہی کرے گا۔ پس حضرت مسیح موعود نے ہم سے یہ توقع رکھی ہے کہ آپ کی بیعت میں آ کر اس جذبے کو بڑھائیں۔ جب تک یہ جذبہ اطاعت اور خلوص اور اخلاص جو ہے اور تعلق جو ہے یہ پیدا نہیں ہوگا جو نصائح کی جاتی ہیں ان کا بھی اثر نہیں ہوگا۔ ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی نہیں ہوگی۔ پس اگر نصائح پر عمل کرنا ہے آپ کی باتوں کو ماننا ہے اپنے عہد بیعت کو نبھانا ہے تو اپنے اطاعت اور اخلاص اور وفا کے معیاروں کو بھی بڑھانا ضروری ہے۔

س: حضور انور نے ’’معروف اطاعت‘‘ کی کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! کیا کوئی احمدی کبھی یہ تصور کرسکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے کوئی بات قرآن وسنت کے منافی کی ہوگی یقیناً نہیں۔ پس جب نہیں تو پھر ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے کہ معروف اطاعت کا مطلب ہے کہ محبت واخلاص کو انتہا پر پہنچا کر کامل اطاعت کرنا اور کامل اطاعت صرف اس صورت میں ہوسکتی ہے جب جس کی اطاعت کی جارہی ہے اس کے ہر حکم کی تلاش اور جستجو بھی ہو۔ پس ہم پر فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ہم سے جو توقعات رکھی ہیں جو حکم دیئے ہیں ان کو تلاش کریں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں ورنہ تو صرف دعویٰ ہوگا کہ ہم ہر بات مانتے ہیں۔

س: عملی حالت میں بہتری اور نفس کی تبدیلی کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: فرمایا! آپ نے فرمایا کہ: اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلہ سے والذین جاھدوا فینا۔ میں شامل ہوجاؤ۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ان کو ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے۔ اس کی مزید ایک جگہ وضاحت فرمائی آپ نے فرمایا کہ بھلا یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ جو شخص نہایت لاپرواہی سے سستی کررہا ہے وہ ایسا ہی خدا کے فیض سے مستفیض ہوجائے۔ جیسے وہ شخص کہ جو تمام عقل اور تمام زور اور تمام اخلاص سے اس کو ڈھونڈتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کو ڈھونڈتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے کون سی دو باتوں کا خصوصیت سے خیال رکھنے کی تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! ’’تم دو باتوں کا خیال رکھو پہلی بات یہ کہ تم سچے مومنوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسری بات یہ کہ دین حق کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ اشاعت کرو یہ پیغام پہنچاؤ۔ پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ ہماری جماعت یہ غم اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔ سب سے بڑا غم یہ ہونا چاہئے ہمارا۔ پس اس کے لئے کسی لمبی چوڑی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک اپنا خود جائزہ لے سکتا ہے کہ دنیا کا غم اسے زیادہ ہے یا دین کی بہتری کا غم اور یہ غم نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد کیلئے بھی ہے یا نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کا خوف اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی طرف توجہ ہے یا نہیں ہے یا دنیاوی معاملات جب ہوں تو خدا تعالیٰ کی رضا پیچھے چلی جاتی ہے۔ روزمرہ کے معاملات میں بھی ناجائز غضب اور غصے سے بھی بچنا تقویٰ کی ایک شاخ ہے۔ جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر غصے میں آجاتے ہیں انہیں خود ہی اپنی حالتوں پر غور کرنا چاہئے کہ وہ بھی تقویٰ سے دور ہورہے ہیں۔

س: جماعت کی اکائی کو قائم رکھنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا:؟

ج: فرمایا! بیعت کے وقت ہر احمدی یہ عہد کرتا ہے کہ ان شرائط کی پابندی کرے گا جو بیعت کی شرائط ہیں اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرے گا اور جیسا کہ میں نے کہا خلیفہ وقت کا کام بھی حضرت مسیح موعود کے کام اور آپ کی نصائح کو آگے پھیلانا ہے۔ دین حق کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے پے پھیلانا ہے۔ پس جب ہر احمدی اس سوچ کے مطابق اپنے آپ کو بنائے گا تب ہی حقیقی اطاعت کے معیار قائم ہوں گے۔ تب ہی جماعت کی اکائی قائم ہوگی تب ہی دعوت الی اللہ کے میدان کھلیں گے۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ اس میں نظام خلافت قائم ہے۔

س: ہالینڈ میں بیت الذکر کے افتتاح کے موقعہ پر حضور انور کی نصائح کو سن کر ایک لوکل مہمان نے کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! ہالینڈ میں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے وقت بیت الذکر کی اہمیت اور احمدیوں کی ذمہ داریوں کے متعلق بتایا تو اس پر ایک لوکل مہمان عورت نے اس بات کا اظہار کیا کہ خلیفہ کی باتیں تو بڑی اچھی ہیں لیکن اب دیکھتے ہیں کہ یہاں رہنے والے احمدی ان پر کس حد تک عمل کرتے ہیں اور امن اور پیار اور محبت کی فضا پیدا کرتے ہیں۔ پس لوگوں کی بھی آپ پر نظر ہے اس لئے اپنی حالتوں کے جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے۔

س: MTA دیکھنے اور خطبہ جمعہ سننے کی اہمیت بیان کریں؟

ج: فرمایا! آپ میں سے ہر ایک کو اس بات کو سامنے رکھنا چاہئے اور اس کی ہر ایک کو ضرورت ہے کہ ایم ٹی اے سے اپنا تعلق جوڑیں تاکہ اس اکائی کا حصہ بن سکیں۔ ہر ہفتہ کم ازکم خطبہ سننے کی طرف خاص توجہ دیں۔ ہر ایک اپنے گھروں کے جائزے لے کہ کیا گھر کے ہر فرد نے یہ سنا ہے یا نہیں۔ یہ انتظام جو ایک اکائی بننے کے لئے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے اس کیلئے ایک وقت میں دنیا کے ہر کونے میں خلیفہ وقت کی آواز پہنچ جاتی ہے اس کا حصہ بننے کی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔ اگر یہ پتا نہیں کہ کیا کہا جا رہا ہے تو اطاعت کس طرح ہوگی باتیں سنیں گے تو اطاعت کے قابل ہوں گے۔ پس ان باتوں کی تلاش کریں جن کی اطاعت کرنی ہے ورنہ تو یہ صرف دعویٰ ہے اور صرف ظاہری اعلان ہے۔ اجتماعوں پر کھڑے ہو کر یا بیعت کے وقت کہ آپ جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا یا عورت ہے تو ضروری سمجھوں گی یا خلافت احمدیہ کے استحکام کی ہم کوشش کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر گھر اس طرف توجہ دینے والا ہو اور اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کیلئے جو سہولت مہیا فرمائی ہے اس سے بھرپور استفادہ کرنے والے ہوں۔ اگر کسی وجہ سے لائیو نہیں بھی سن سکتے تو ریکارڈنگ سنی جاسکتی ہے انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

س: حضور انور نے کس کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: فرمایا! میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو ہمارے مربی سلسلہ مکرم حافظ محمد اقبال وڑائچ صاحب کا ہے۔ 2۔ اکتوبر کو ایک حادثے میں 49 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

☆☆☆☆☆

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ و جرمنی

بیت صادق Nordhorn کا سنگ بنیاد، امیر صاحب اور عمائدین کے ایڈریسز اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر 45 منٹ پر بیت النور تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جنگل میں سائیکل سیر

صبح سات بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نن سپیٹ کے مضافاتی جنگل میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ سیر کا یہ پروگرام بذریعہ سائیکل ہوا۔ اپنے پیارے آقا کے ہمراہ 25 سے 30 خدام تھے۔

جنگل کے درمیان مختلف راستوں اور ٹریک سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جھیل پر تشریف لے آئے اور یہاں پر کچھ دیر کے لئے رکے اور چہل قدمی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم عبداللہ سپراء صاحب کو ارشاد فرمایا کہ آپ دوڑ لگائیں اسی طرح MTA انٹرنیشنل کی لندن سے آنے والی مرکزی ٹیم کے ممبران مکرم مرزا توقیر احمد صاحب، مزمل ڈوگر صاحب اور سلمان عباسی نے بھی حسب ارشاد حضور انور دوڑ لگائی اور ان سب احباب نے جھیل کے کنارے دوڑ لگا کر ایک لمبا فاصلہ طے کیا۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد واپسی کا سفر شروع ہوا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آٹھ بجکر 55 منٹ پر واپس تشریف لے آئے۔

بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور دفتری ڈاک اور رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

Zwolle شہر کا وزٹ

قریباً پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نن سپیٹ کے ہمسایہ شہر Zwolle کے وزٹ پر تشریف لے گئے۔

قبل ازیں Zwolle شہر میں چند ایک احمدی آباد تھے۔ جس کی وجہ سے یہ احباب نن سپیٹ کی ہی جماعت کا حصہ تھے۔ گزشتہ سال سے Zwolle میں احباب جماعت کی تعداد کافی بڑھی ہے اور یہاں بہت سی احمدی فیملیز آباد ہوئی ہیں جس کی وجہ سے اب یہاں علیحدہ جماعت قائم ہے۔

تین بجکر 45 منٹ پر Zwolle سے واپسی ہوئی۔

چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

بیت النور کی عمارات کا معائنہ

چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے مرکزی سنٹر بیت النور (Nunspeet) کی مختلف عمارات کا معائنہ فرمایا۔

بلاک سی میں باقاعدہ محراب بنا کر بیت تیار کی گئی ہے۔ اسی بلاک میں بیت کے ساتھ ایک رہائشی کمرہ تیار کیا گیا ہے۔ یہاں سیکورٹی سٹاف کے ممبران ٹھہرے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا معائنہ فرمایا اور یہاں باتھ روم کی سہولت مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بلاک بی میں تشریف لے آئے۔ اس بلاک کی پہلی دو منازل پر لجنہ کے پروگراموں کے لئے ایک بہت بڑا ہال اور اس کے علاوہ دو چھوٹے ہال ہیں اور یہاں کچن کی سہولت بھی میسر ہے۔ ان ہالوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے حوالہ سے حضور انور نے جائزہ لیا۔

ان دونوں ہالوں کے اوپر سات رہائشی فلیٹس (Apartments) ہیں جہاں قافلہ کے ممبران اور دیگر مہمان مقیم تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان اپارٹمنٹس کے معائنہ کے لئے تشریف لائے اور ان کی صفائی اور Maintenance کا جائزہ لیا اور انتظامیہ سے اس بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ان کی صفائی اور تیاری وغیرہ کا کام مقامی جماعت کی لجنہ کے سپرد ہے اور وہ وقتاً فوقتاً یہاں آکر ان کو Maintain رکھتی ہیں۔

نن سپیٹ کے جماعتی سنٹر ''بیت النور'' کے بعض حصوں کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور اپنے دست مبارک سے ان خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نن سپیٹ مشن ہاؤس کا تعارف

نن سپیٹ مشن ہاؤس جماعت ہالینڈ کا نیشنل سنٹر ہے۔ ہالینڈ جماعت کی مرکزی تقریبات، جلسہ سالانہ، ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور تربیتی اجتماعات وغیرہ اسی سنٹر میں منعقد ہوتے ہیں۔

جماعتی سنٹر کے اس کمپلیکس میں تین بڑی وسیع و عریض عمارات ہیں اور ایک رہائشی حصہ اس کے علاوہ ہے۔ یہ سارا مرکز سوا ایکڑ رقبہ پر پھیلا ہے۔

یہ مرکز 1985ء میں خریدا گیا۔ اس کی خرید کی تفصیل اس طرح ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہالینڈ میں ایک بڑے مرکز کی خرید کے لئے ایک کمیٹی بنائی تھی۔ جس کی ایک ممبر محترمہ مسز بشریٰ حمید صاحبہ تھیں۔

اس مشن کی خرید کے لئے تمام معلومات اکٹھی کرنا اور کمیٹی کے ممبران کو پہنچانا ان کی ذمہ داری تھی۔ نیز خریدنے کے دوران تمام معاملات طے کرنے میں ان کا نمایاں حصہ رہا۔

محترمہ بشریٰ حمید صاحبہ خود بیان کرتی ہیں کہ:
کافی جگہیں دیکھنے کے بعد دو جگہیں ایسی تھیں۔ جن پر کمیٹی کا اتفاق ہوا۔ ایک جگہ برابنٹ (Brabant) کے علاقہ میں تھی۔ یہ ایک پرانی خانقاہ تھی اور دوسری جگہ نن سپیٹ (Nunspeet) میں ایک سکول تھا جو معذور بچوں کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ کمیٹی کے زیادہ ممبران کو خانقاہ والی جگہ پسند تھی۔ کیونکہ وہ ہالینڈ کے تقریباً وسط میں تھی۔ لیکن مجھے نن سپیٹ والی جگہ زیادہ موزوں لگی تھی۔ چنانچہ دونوں جگہوں کے بارہ میں ہم نے اپنی اپنی آراء حضور کی خدمت میں پیش کیں۔ نن سپیٹ چونکہ اونچی سطح پر تھا اور اس کی عمارت کا ایک بلاک ایک سیاسی پارٹی کے زیر استعمال تھا۔ جس کے کرایہ سے جماعت کو ایک وقت تک کے لئے ہر ماہ مخصوص رقم مل سکتی تھی۔ جب کہ خانقاہ والی جگہ ملک کے وسط میں تھی۔ مگر وہاں سیلاب کا بھی خطرہ رہتا تھا۔ نیز ٹریفک بھی کافی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے سفر میں زیادہ وقت صرف ہو جاتا ہے۔ دونوں جگہوں کے بارہ میں آراء پیش ہونے پر حضور نے نن سپیٹ والی جگہ کو پسند فرمایا اور ستمبر 1985ء میں حضور نے اپنے دورہ ہالینڈ کے دوران ''بیت النور'' نن سپیٹ کا افتتاح فرمایا۔

مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ نے بتایا کہ ستمبر 1985ء میں جب حضور اس مشن ہاؤس کے افتتاح کے لئے تشریف لائے تو خاکسار کو معائنہ کے دوران ان تمام عمارات کا تعارف کروانے کی توفیق ملی۔ اس روز حضور بہت خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو بہت بڑا اور خوبصورت علاقے میں خوبصورت مرکز عطا فرمایا ہے۔ حضور انور کو یہ مشن ہاؤس اور یہ علاقہ بہت پسند تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی مختلف مواقع پر اس علاقہ کی خوبصورتی اور پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔ ابھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہالینڈ کے موجودہ دورہ کے دوران اخبارات، ریڈیو اور TV چینلز کے جرنلسٹس نے پانچ مختلف مواقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویوز لئے اور سبھی نے نن سپیٹ مرکز اور یہاں حضور انور کے قیام کے بارہ میں سوال کیا۔ حضور انور نے ان کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

کہ یہاں نن سپیٹ میں میرا بہت اچھا Stay ہے۔ میں پہلے بھی کئی دفعہ یہاں آیا ہوں۔ میں یہاں قیام کو پسند کرتا ہوں۔ بہت کھلی اور بہت پُرسکون اور خوبصورت جگہ ہے۔ میرے سے پہلے خلیفہ بھی اس جگہ کو پسند کرتے تھے۔ یہاں کے مقامی لوگ محبت کرنے والے ہیں۔ اس لئے بھی اس جگہ کو ہم پسند کرتے ہیں۔

نن سپیٹ میں جب یہ جگہ خریدی گئی تھی اس وقت یہاں شہر میں صرف ایک احمدی فیملی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں احباب جماعت کی تعداد ایک سو پچاس سے بڑھ چکی ہے اور روز بروز تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

13 اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر 45 منٹ پر بیت النور تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح قریباً پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بذریعہ سائیکل سیر کے لئے روانگی ہوئی۔ آج بھی پیارے آقا کی معیت میں 25 سے 30 خدام نے سیر میں شمولیت کی سعادت پائی۔ جنگل

میں مختلف راستوں اور ٹریک (Track) سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جھیل پر تشریف لے آئے اور یہاں کچھ دیر کے لئے چہل قدمی فرمائی اور اپنے ساتھ آنے والے خدام سے گفتگو فرمائی۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد آٹھ بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے بارہ بجے اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک دیکھی۔ حضور انور نے دفتری خطوط اور رپورٹس اور احباب جماعت کی طرف سے موصول ہونے والے خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات عطا فرمائیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دفتری ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن نے دفتری ملاقات کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات عطا فرمائیں۔ بعدازاں مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے بھی حضور انور سے ملاقات کی۔ حضور انور نے مختلف امور کے حوالہ سے دریافت فرمایا اور ہدایات عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بلاک اے کی دوسری منزل پر واقع، مکرم سفیر احمد صدیقی صاحب مربی نن سپیٹ (ہالینڈ) کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ یہاں قریباً 35 منٹ قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ یہاں گھر میں قیام کے دوران بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربی سلسلہ سفیر احمد صدیقی صاحب کو دعوت الی اللہ، تربیت، پبلک ریلیشن، پریس اور میڈیا سے رابطوں کے حوالہ سے ہدایات سے نوازا اور رہنمائی فرمائی۔

بعدازاں سات بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب اپنے دفتر تشریف لائے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار اور مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن کو طلب فرمایا اور مختلف امور کے حوالہ سے ہدایات عطا فرمائیں۔

بعدازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ہالینڈ میں جماعت کے دو مراکز بیت مبارک (Nunspeet) اور بیت النور (Den Haag) کا ذکر گزشتہ رپورٹس میں ہوچکا ہے۔ اب یہاں ایک تیسرے مرکز کا ذکر کیا جاتا ہے۔

بیت المحمود ایمسٹرڈم کا تعارف

جماعت کا یہ تیسرا مرکز ''بیت المحمود'' ایمسٹرڈم (Amsterdam) میں واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ 10 ہزار مربع میٹر ہے اور یہ سال 2008ء میں 9 لاکھ 80 ہزار یورو کی قیمت میں خریدا گیا تھا۔ یہ قطعہ زمین ایمسٹرڈم شہر کے کنارے، ایمسٹرڈم سے Volendam شہر کی طرف جانے والی مین روڈ Ring-10 پر واقع ہے۔ اس قطعہ زمین میں تین بیڈروم اور ایک وسیع ڈرائنگ روم اور کچن اور باتھ روم کی سہولت پر مشتمل مکان بنا ہوا ہے۔ جس کا علیحدہ خوبصورت لان ہے۔ اس رہائشی عمارت سے ملحق ایک ہال ہے جس کے ایک حصہ کو مردوں کے نماز پڑھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کہ ایک حصہ کو بطور جماعتی کچن استعمال میں لایا گیا ہے۔ کچھ فاصلہ پر ایک اور ہال بنا ہوا ہے جو خواتین کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

مین گیٹ سے اندر آتے ہوئے بائیں طرف ایک چھوٹا ہال ہے جہاں دفاتر بنانے کا پروگرام ہے۔

اس قطعہ زمین کے چاروں اطراف اونچے اونچے درخت ہیں جن کی وجہ سے ایک قدرتی چار دیواری بنی ہوئی ہے اور ان درختوں سے باہر تین اطراف میں ایک نہر کے اندر یہ قطعہ زمین گھرا ہوا ہے۔ جب کہ ایک طرف سڑک ہے۔ یہاں سیب، ناشپاتی اور اخروٹ کے بہت سے درخت موجود ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورہ ہالینڈ کے دوران 13۔اکتوبر 2008ء کو اس سنٹر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ حضور انور نے یہاں نماز ظہر و عصر پڑھائی تھیں اور بعد ازاں شہتوت کا ایک پودا بھی لگایا تھا اور ہدایت فرمائی تھی کہ یہاں گرین ہاؤس بھی بنائیں۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہالینڈ کا چوتھا مرکز المیرے (Almere) شہر میں بنے گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کے دوران 7۔اکتوبر 2015ء کو ''بیت العافیت'' کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ بیت کے ساتھ جماعتی دفاتر اور رہائشی حصہ بھی تعمیر ہوگا۔

امن کے خلیفہ کا پیغام

ہالینڈ کے نیشنل اخبار Algemenn Dagblad نے اپنے آج 13۔اکتوبر کے شمارہ میں لکھا:

آج کا بہترین خط! امن کے خلیفہ کے پیغام پر توجہ دینی چاہئے۔

ایک عرصہ سے میڈیا یہ خبریں شائع کررہا ہے کہ (-) کو اپنی آواز اٹھانی چاہئے کہ وہ دہشت گرد نہیں ہیں اور نہ ہی اس قسم کے جہاد کو مانتے ہیں۔ اسی طرح اخبارات ایسی خبروں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں کہ Wilders اور اس کے ہم خیال لوگ ریفیوجیز و ملک میں پناہ نہیں دینا چاہتے کیونکہ دہشت گردی کا خطرہ ہے۔ مگر اب بالآخر ایک آواز اٹھی ہے۔ خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کا پیغام امن کا پیغام ہے۔ ان کو House of Representatives میں دعوت دی گئی جہاں انہوں نے اپنے امن کے مشن کے بارہ میں بتایا۔

14؍اکتوبر 2015ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر 45 منٹ پر بیت النور تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح سات بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور آج بھی بذریعہ سائیکل سیر کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنگل میں مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے جھیل پر تشریف لے آئے اور یہاں کچھ دیر کے لئے چہل قدمی فرمائی اور ساتھ آنے والے خدام سے گفتگو فرمائی۔ آج بھی حضور انور کے ساتھ پچیس سے تیس خدام سیر میں شامل تھے۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد واپسی پر بھی مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے آٹھ بجکر 35 منٹ پر حضور انور واپس تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ممبران، یہاں کام کرنے والے کارکنان، شعبہ ضیافت اور شعبہ سیکیورٹی میں ڈیوٹی دینے والے خدام نے مختلف گروپس کی صورت میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

لائبریری کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بلاک اے کی پہلی منزل پر قائم لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری اشاعت سے فرمایا کہ آپ کتابوں کی پرفیکشن (Perfection) کے چکر میں کتب کی اشاعت میں بہت تاخیر کردیتے ہیں۔ ایسی تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ کتب جلد شائع ہونی چاہئیں۔

امیر صاحب ہالینڈ نے عرض کیا کہ بیت کا جو پرانا ہال ہے اس کو شامل کرکے یہاں پر اب مستقل نمائش لگانے کا پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کے لئے باقاعدہ پلاننگ کریں، آرکیٹیکٹ بلائیں اور باقاعدہ پلاننگ کے ساتھ کام کریں۔ یہاں اپنی جماعت کی تاریخ کی پرانی تصاویر لگائیں اور اس بارہ میں مرکزی شعبہ مخزن تصاویر سے بھی رہنمائی لیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

نن سپیٹ سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق نن سپیٹ سے فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانگی تھی۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احباب جماعت میں کچھ دیر کے لئے رونق افروز رہے۔ ہر ایک چھوٹا بڑا اشرف زیارت سے فیضیاب ہوا۔ بچیاں گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا اور قافلہ نن سپیٹ سے جرمنی کے لئے روانہ ہوا۔

جماعت ہالینڈ کی دو گاڑیاں قافلے کے ساتھ تھیں۔ ان میں سے ایک گاڑی قافلے کو Escort کررہی تھی۔ جماعت جرمنی کے خدام کی بھی ایک گاڑی قافلے کے ساتھ تھی۔ جماعت جرمنی کے پانچ خدام پر مشتمل سیکیورٹی ٹیم حضور انور کی لندن سے ہالینڈ آمد سے قبل ہی ہالینڈ پہنچ گئی تھی اور حضور انور کے ہالینڈ میں قیام کے دوران ہالینڈ کے خدام کے ساتھ مل کر سیکیورٹی کی ڈیوٹی انجام دیتے رہے اور آج یہ ٹیم بھی اپنی ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ تھی۔

نن سپیٹ (ہالینڈ) سے جرمنی کا بارڈر قریباً 100 کلومیٹر ہے بارڈر سے آگے 30 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد جرمنی کا شہر Nordhorn آتا ہے۔ آج اس شہر میں ''بیت صادق'' کے سنگ بنیاد کا پروگرام بھی تھا۔

سنگ بنیاد کے اس پروگرام کے بعد آگے فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔

جرمنی آمد

ایک بجکر پانچ منٹ پر بارڈر کراس کرکے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے جہاں جماعت جرمنی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں سے جماعت جرمنی کی گاڑیوں نے قافلہ کو Escort کیا اور مزید 20 منٹ کے سفر کے بعد ایک بجکر 25 منٹ پر ہوٹل River Side میں تشریف آوری ہوئی۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق سنگ بنیاد کی تقریب کے حوالہ سے یہاں محدود وقت کے لئے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جرمنی، مکرم جری اللہ

صاحب مربی سلسلہ نائب جنرل سیکرٹری جرمنی اور مکرم سید حسنات احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت صادق'' کے سنگ بنیاد کے لئے روانہ ہوئے۔

روانگی سے قبل ہالینڈ سے یہاں تک ساتھ آنے والے احباب مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم عبدالحمید درفیلدن صاحب نائب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی انچارج ہالینڈ، مکرم سفیر احمد صدیقی صاحب مربی ہالینڈ، مکرم مظفر حسین صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری، مکرم زبیر اکمل صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی، مکرم محمد لئیق احمد چوہدری صاحب، مکرم عطاء القیوم عارف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ، مکرم ضیاء القمر صدیقی صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ ہالینڈ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد واپس جانے کی اجازت چاہی۔

ریجن Nordhorn میں پہلی بار آمد

ایک بجکر پچاس منٹ پر جب حضور انور کی گاڑی قطعہ زمین پر پہنچی۔ تو مقامی جماعت کے احباب مردوزن اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا والہانہ استقبال کیا۔ مقامی جماعت کے احباب آج صبح سے ہی پیارے آقا کے منتظر تھے۔ آج ان کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا دن آیا تھا۔ ان کی بستی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی مرتبہ پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا۔ بچے، بچیاں گروپس کی صورت میں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔

بیت صادق کے سنگ بنیاد کی تقریب

ریجنل امیر وصدر جماعت اشتیاق احمد صاحب اور ریجنل مربی سلسلہ مکرم مستنصر احمد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

مکرم صالح احمد صاحب نے تلاوت کی اور مکرم بہزاد احمد صاحب نے اس کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

امیر صاحب نے سب سے پہلے اس شہر کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ Nordhorn کا شہر Graftschaft Bentheim کے سرکل کا ایک شہر ہے اور یہ ہالینڈ کے بارڈر پر ہے۔ یہ شہر Niedersachsen صوبہ کا شہر ہے۔ اس شہر میں ایک دریا ہے جو Vechte کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے ساتھ اور چینل بھی ہیں جن میں سے یہ دریا گزرتا ہے۔ Nordhorn شہر پہلے زمانہ میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے طور پر مشہور تھا۔ جنگ عظیم دوم کے بعد تقریباً دس ہزار افراد مشرقی جرمنی سے Nordhorn آکر یہاں آباد ہوئے۔ اب یہاں ریفیوجیز کے لئے ایک سنٹر بنا ہے، جہاں 400 ریفیوجیز آچکے ہیں اور کل دو ہزار مہاجرین آئیں گے۔ اس حوالہ سے جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی اپنی خدمات پیش کی ہیں اور میئر صاحب کو ایک خط لکھ کر بھجوایا ہے۔

اس شہر میں جماعت کا قیام 1985ء میں ہوا اور اس وقت تقریباً 30 افراد یہاں آباد ہیں۔ یہاں کی جماعت کا تعلق میئرز سے ہمیشہ اچھا رہا۔ اسی لئے یہاں صرف موجودہ میئر موجود نہیں ہیں بلکہ گزشتہ دو میئرز بھی موجود ہیں۔ جماعت Nordhorn ہر سال یکم جنوری کو شہر کی سڑکوں کی صفائی کرتی ہے۔ اسی طرح دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا انعقاد کرتی ہے اور سٹال بھی لگاتے ہیں۔

بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے امیر صاحب نے بتایا کہ یہ بیت ایک Modular ڈیزائن کی ہے۔ جس کا نقشہ چند احمدی خواتین Architects نے تیار کیا۔ اس بیت میں نماز کے لئے 60 مربع میٹر کے دو ہالز ہوں گے۔ 42 مربع میٹر پر مشتمل ایک Multipurpose Room ہوگا۔ اس کے علاوہ دو دفاتر، ایک کچن اور ایک کمرہ Caretaker کے لئے بھی ہوگا۔ بیت میں ایک Technical Room اور Washrooms بھی ہوں گے۔ مینار کی اونچائی 12 میٹر اور گنبد کا قطر 6 میٹر ہے۔ اگر ضرورت پیش آئے تو اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ بعد میں ایک مربی ہاؤس بھی بنایا جاسکے۔ پلاٹ کا کل رقبہ 1574 مربع میٹر ہے اور اس پلاٹ کی خرید کا معاہدہ 9۔ اکتوبر 2015ء کو ہوا ہے اور یہ 40 ہزار یورو میں خریدا گیا ہے۔

عمائدین کے ایڈریسز

امیر صاحب کے ایڈریس کے بعد Helena Hoon صاحبہ ڈپٹی کمشنر نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوفہ نے کہا: عزت مآب خلیفۃ المسیح! میں اس موقع پر حضور انور کو خوش آمدید کہتی ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ یہاں آئے ہیں۔ آپ کا سفر اچھا گزرا ہوگا اور اس شہر میں قیام آپ کو پسند آئے گا۔

جماعت احمدیہ کے بارہ میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ یہ بڑی پُرامن جماعت ہے۔ یہ ایک نہایت اہم امر ہے کہ یہاں مختلف قومیں اور مذاہب اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ سب امن اور رواداری کے ساتھ رہ رہے ہیں اور ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے لوگ یکم جنوری کو صفائی کرتے ہیں اور نئے سال کی آمد پر سڑکوں اور راستوں کو صاف کرتے ہیں۔ یہ کام انہوں نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ یہ بڑی عزت کی بات ہے۔ پھر جماعت نے ریفیوجیز کے لئے جو مدد کی پیشکش کی ہے، یہ سب ثابت کرتا ہے کہ جماعت اس شہر کے لئے بہت مفید ہوگی۔ آپ کی ترجمانی کی صلاحیت ہمارے لئے قابل ستائش ہے۔ اس پر آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

آپ کی چھوٹی سی جماعت بہت کام کر رہی ہے اور سوسائٹی میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔

جب یہ بیت بن جائے گی تو یہ شہر بدل جائے گا اور خدا تعالیٰ کا پیارا گھر اس شہر کی علامت بن جائے گا۔ یہ سوسائٹی کو اپنے زیر اثر لینے والی اور سوسائٹی کو بدلنے والی بیت بن جائے گی۔

موصوفہ نے کہا کہ ریفیوجیز کی آمد ہمیں دکھا رہی ہے کہ ان کو سنبھالنے کا سارا کام آسان نہیں ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم سب ایک دوسرے سے امن اور پیار سے پیش آئیں اور ایک دوسرے کی عزت کریں۔

آخر پر انہوں نے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا کہ بیت کی تعمیر جلد مکمل ہو اور سب کام خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل کو پہنچیں۔

بعدازاں شہر Nordhorn کے میئر Thomas Berling نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! اور جماعت احمدیہ کے ممبران! یہ میرے لئے بہت عزت کی بات ہے کہ خلیفۃ المسیح جو جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں۔ Nordhorn تشریف لائے ہیں اور میں آپ کے استقبال کی سعادت پا رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہے خلیفۃ المسیح کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں اور اتنا وقت تو نہیں ہے۔ اس لئے حضور انور کے لئے Nordhorn کے مختلف مقامات کی تصاویر پر مبنی کتابی شکل میں ایک تحفہ تیار کیا ہے۔ میں یہ تحفہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ (چنانچہ میئر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ تحفہ پیش کیا)

پھر میئر صاحب نے کہا کہ یہاں کی جماعت نے ہمیشہ سے ہی شہری انتظامیہ سے بہت اچھا تعلق رکھا ہے۔ یہی تعلق ان کا گزشتہ میئر صاحب سے رہا اور اب میرے ساتھ بھی اور تمام شہری انتظامیہ کے ساتھ بہت اچھا تعلق ہے اور تعاون کرنے والی جماعت ہے۔ اس لئے جب جماعت کا بیت بنانے کا پروگرام بنا تو وہ فوراً میرے پاس آئے اور ہم نے مل کر ایک مناسب جگہ کا انتخاب کیا اور مل جل کر کام کیا۔

میئر صاحب نے بتایا کہ اس شہر میں مختلف فرمز اور کمپنیز ہالینڈ اور جرمنی کی مختلف جگہوں سے آئی ہیں اور ادھر ان کا گھر بن گیا ہے۔ اس طرح سے ان کی فیملیز بھی ادھر آگئی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف کلچر اور مذاہب کے ماننے والے یہاں موجود ہیں۔ اسی طرح مسلمان بھی آباد ہیں، جیسے ترک جماعتیں ہیں اور اسی طرح احمدیہ جماعت بھی یہاں موجود ہے۔

پھر میئر صاحب نے کہا کہ یہ جو جرمنی میں Refugees آرہے ہیں ان میں سے بہت سے Nordhorn بھی آرہے ہیں۔ Nordhorn کے شہری تو بہت اچھا نمونہ پیش کر رہے ہیں اور پیار اور محبت سے پیش آرہے ہیں جس وجہ سے مجھے اس شہر کا میئر ہونے پر بہت فخر بھی ہے۔ یہاں کے شہریوں میں ڈر اور خوف کم ہے اور معاملات کا زیادہ سے زیادہ حل تلاش کرتے ہیں۔

پھر میئر صاحب نے کہا کہ مجھے اس بات سے نہایت خوشی ہوئی ہے کہ احمدیہ جماعت نے بھی اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ مجھے ایک خط ملا ہے جس میں جماعت نے خاص طور پر رہائش اور ترجمانی میں خدمات پیش کی ہیں۔ اس بات پر میں جماعت احمدیہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میئر نے کہا کہ یہ جو جماعت کا ماٹو ہے، ''محبت سب سے اور نفرت کسی سے نہیں'' ایک بہت ہی خوبصورت ماٹو ہے اور مجھے معلوم ہے کہ جماعت اس پر عمل بھی کرتی ہے۔ اب یہ بیت جو بنے گی، تو اس بیت سے بھی سب شہریوں کو جماعت سے رابطے میں رہ کر بھی معلوم ہو جائے گا کہ یہ احمدی پیار اور محبت کرنے والے ہیں اور اس ماٹو کے مطابق اپنی زندگی گزارتے ہیں۔

آخر پر یہ میئر صاحب نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ ہم بیت کی تعمیر کے مکمل ہونے پر دوبارہ یہاں جلد ملیں گے۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

اس کے بعد دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا:

خطاب حضور انور

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

تمام معزز مہمانان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج یہاں کی جماعت اپنی (بیت) کی بنیاد رکھ رہی ہے اور یہ (بیت) ان بنیادوں پر قائم کی جارہی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی بنیادیں قائم کرتے ہوئے دعا اور خواہش تھی کہ ایسے لوگ پیدا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں۔

ایسے لوگ پیدا ہوں جو فرمانبردار ہوں اور فرمانبرداری کس کی؟ خدا تعالیٰ کی۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جو اپنے فرستادہ کو بھیجا جو مسیح موعود اور مہدی موعود بن کے آئے انہوں نے کہا کہ دو مقاصد ہیں جن کی طرف انسان کو توجہ دینی چاہئے اور ان دو مقاصد کے پورا کرنے کے لئے مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اور وہ یہ ہیں کہ ایک خدا تعالیٰ کا حق ادا کرو اس کی عبادت کا حق ادا کرو اس کی طرف توجہ کرو۔ دوسرے یہ کہ ہر انسان ہر دوسرے انسان کے حق ادا کرے گویا کہ دو طرح کے حقوق ہیں ایک اللہ تعالیٰ کا حق ایک بندہ کا حق جو ہر انسان کا فرض ہے کہ ان کی طرف توجہ دے اور ادا کرے اور یہی وہ دو چیزیں ہیں اگر ان کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو دنیا میں محبت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کی نفرتیں دور ہوتی ہیں۔ پس ان نفرتوں کو دور کرنے کے لئے (بیوت) کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ ان نفرتوں کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے فرستادوں کو بھیجتا ہے۔ انبیاء کو بھیجتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

امیر صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ یہاں دریا بھی ہیں نہریں بھی ہیں اور پانی جو ہے وہ زندگی کی ایک علامت ہے اور زندگی کے لئے ضروری ہے۔ جس طرح یہ مادی پانی یہ ظاہری پانی زندگی کے لئے ضروری ہے اسی طرح ایک پانی خدا تعالیٰ بھی اتارتا ہے جو روحانی پانی ہوتا ہے اور وہ پانی اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور فرستادوں کے ذریعہ بھیجتا ہے جو دنیا کو روحانی لحاظ سے زندہ کرتے ہیں اور ان کی زندگی کے سامان پیدا کرتے ہیں۔ ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ جب بھی اللہ تعالیٰ سمجھتا ہے کہ دنیا کو، انسانوں کو روحانی پانی کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے نیک لوگوں کو بھیجتا ہے۔ جو پھر دنیا کو نیکیوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ ان کو ان کے حقوق کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنا اور بندہ کا حق ادا کرنا اور جب ان کی طرف توجہ دلاتے ہیں تو پھر ایک محبت اور پیار کی فضا ہر طرف پیدا ہو جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم ...... یہ یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے تمام جہانوں کا رب ہے۔ تمام مخلوق کا رب ہے، تمام انسانوں کا رب ہے۔ ہر انسان چاہے وہ (مومن) ہے عیسائی ہے یہودی ہے یا کسی بھی مذہب کا ہے یا بعض دفعہ ایسے بھی جو کسی بھی مذہب سے تعلق نہیں رکھتے ان کا بھی رب ہے کیونکہ دنیا میں جو چیزیں میسر ہیں جن سے انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ وہ سب ہمارے ایمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اور عطا کردہ ہیں۔ پس ہر انسان جو اس دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی اس ربوبیت کی وجہ سے ہی فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ ہر ایک کا رب ہے اس کے ماننے والے اس پر زیادہ سے زیادہ یقین رکھنے والے اور یہ سمجھنے والے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سچائی کے ساتھ ایک فرستادہ کو ایک نبی کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے تو ہمارا یہ بھی کام ہے کہ ہر ایک کے لئے جو سہولت کے سامان ہوں آسانی کے سامان ہوں خدمت کے سامان ہوں وہ پیدا کریں اور اسی لئے جیسا کہ میئر صاحب نے بھی ذکر کیا کہ جماعت نے پیش کش کی کہ اگر یہاں جو Refugees آ رہے ہیں یہاں کسی بھی طرز کے کام کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات کی ضرورت ہے تو ہم ہر لحاظ سے اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے تیار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کے لئے جو بھی پروگرام یہاں کی حکومت اور میئر یا مقامی کونسل بنائے گی اس میں تعاون کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں یہ بتایا گیا کہ یہاں رہنے والے کا اپنا ایک گھر ہے۔ گھر کس لئے بنایا جاتا ہے؟ اس لئے کہ ایک تحفظ اس کو فراہم ہو۔ موسم سے بھی تحفظ فراہم ہو اور ماحول کے جو دوسرے بداثرات ہیں ان سے بھی تحفظ فراہم ہو۔ اگر ماحول صاف بھی ہو تب بھی بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو کسی نہ کسی طرح نقصان پہنچا سکتی ہیں جانور ہیں یا دوسری چیزیں ہیں ان سے انسان کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے انسان ایک تحفظ کے لئے اپنی رہنے کی جگہ بناتا ہے اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک گھر میں میاں بیوی اور بچے رہ کر ایک خاندان اکٹھا ہو کر جمع ہو کر اپنے لئے ایک سکون کے سامان پیدا کرتا ہے امن کے سامان پیدا کرتا ہے محبت اور پیار سے رہنے کے سامان پیدا کرتا ہے اور وہ گھر اس بات کی نشانی ہوتی ہے کہ یہاں رہنے والے پیار محبت اور سکون سے رہنے والے ہیں۔ پس اسی طرح جب ہم خدا تعالیٰ کا گھر بناتے ہیں تو وہ بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر بنائے ہوئے اس گھر میں ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے جمع ہوں اور اس لئے جمع ہوں کہ امن اور سکون سے ہم نے رہنا ہے۔ آپس میں بھی امن وسکون سے رہنا ہے۔ اس گھر میں آنے والے وہ لوگ جو خدا کی عبادت کرنے والے ہیں، (مومن) ہیں، (بیت) میں آتے ہیں انہوں نے آپس میں بھی سکون سے رہنا ہے اور یہی سکون اور تحفظ دوسروں کو بھی مہیا کرنا ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک شہر میں رہنے والے ایک محلّہ میں رہنے والے جب گھر بنائیں تو اپنے لئے تو یہ توقع کریں کہ ہمیں اس گھر میں ہر طرح کا تحفظ بھی ملے سکون بھی ملے آپس میں ہم امن سے بھی رہیں ہر طرح کی سلامتی کے بھی ہم خواہشمند ہوں لیکن جو ہمارے ہمسائے ہیں، دوسرے لوگ ہیں ان کا ہم سکون بھی برباد کریں ان کو ہر طرح نقصان پہنچانے کی کوشش کریں۔ یہ کسی بھی معاشرہ میں برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اگر یہ ہو تو فوراً ہمسائے جو شریف ہمسائے ہیں جمع ہو کر ایسے غلط کام کرنے والوں کو اس گھر سے باہر کریں گے اپنے محلّے سے نکال دیں گے بلکہ اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ پس **جب جماعت احمدیہ (بیت) بناتی ہے تو اس سوچ کے ساتھ کہ ہم نے اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے ہیں۔** جس طرح تحفظ ہمیں اپنے لئے چاہئے جس طرح سکون اور امن ہمیں اپنے لئے چاہئے وہی سکون اور امن ہم نے اپنے ماحول کو بھی مہیا کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ (بیت) جو انشاء اللہ بن رہی ہے یہ اس سوچ کے ساتھ بن رہی ہے کہ جہاں یہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے لئے عبادت گاہ ہے جمع ہو کر اکٹھے ہو کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے کی جگہ ہے وہاں **یہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا کرنے والی بھی ہے اپنے ہمسایوں کے حق ادا کرنے والی بھی ہے** اور ہمسایوں کے حقوق تو اسلام میں اس قدر ہیں کہ بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ہمسایوں کے حقوق کی اس قدر تاکید فرمائی اور قرآن کریم میں بھی اس کی تعلیم ہے اور صحابہؓ کو آپ ﷺ اس قدر تلقین فرمایا کرتے تھے کہ بعض صحابہؓ نے سمجھا کہ شاید ہماری وراثت میں بھی ہمسائے شامل ہو جائیں۔ تو یہ جو ہمسائے کا حق ہے وہ اسلام نے قائم کیا اور یہ حق اسی صورت قائم ہوسکتا ہے جب اپنے ماحول میں آدمی امن اور سکون سے رہے اور امن اور سکون اپنے ہمسایوں کو مہیا کرے۔ پس جماعت احمدیہ کی (بیت) اسی سوچ کے ساتھ بنائی جاتی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ (بیت) بنے گی تو اس کی خوبصورتی اور جماعت کے افراد کی خوبصورتی ان کی خدمت کا جذبہ اور ان کا امن اور محبت اور پیار کا پیغام یہاں مزید پہلے سے بڑھ کر پھیلے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اس شہر کی خوبصورتی کو آتے ہوئے دیکھ چکا ہوں۔ چھوٹا سا شہر ہے صاف ستھرا خوبصورت اور اسی طرح یہاں کے لوگ بھی خوبصورت ہیں۔ یہاں اس وقت بہت بڑی تعداد میں آپ کی موجودگی اس بات کا اظہار ہے کہ آپ میں بے انتہا وسعت حوصلہ ہے۔ آپ نے یہاں باہر سے آنے والے احمدیوں کو جذب کیا ہے۔ اگر انہوں نے آپ کی طرف قدم بڑھایا ہے تو آپ نے ان کی طرف اس سے بڑھ کر قدم بڑھایا ہے۔ اگر آپ نہ چاہتے تو یہ باہر سے آنے والے احمدی جو یہاں آباد ہیں جن میں سے اکثریت پاکستان سے آئی ہوئی ہے یہ بھی اس شہر میں رہ نہ سکتے۔ پس یہ صرف یہاں آئے ہوئے احمدیوں کے حوصلہ مندی یا برداشت اور اپنے آپ کو اس ماحول میں جذب کرنے کی صلاحیت نہیں ہے بلکہ یہ آپ لوگوں کی حوصلہ مندی اور برداشت ہے جنہوں نے مختلف قوم کے لوگوں کو مختلف مذہب کے لوگوں کو یہاں برداشت کیا ہوا ہے اور اپنے میں جذب کیا ہوا ہے اور نہ صرف جذب کیا بلکہ اس طرح جذب کیا کہ آپ لوگ ایک ہو گئے اور ایک ہو کر اس شہر کی ترقی کے لئے اور اس ملکی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ یہ سوچ انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رہے گی اور جب (بیت) بنے گی تو آپ دیکھیں گے کہ جیسا میں نے پہلے بھی کہا کہ محبتیں پہلے سے بڑھ کر ظاہر ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک بات جو میں شروع میں کہنا چاہتا تھا جو نہیں کہہ سکا یہ میں گزشتہ سفر میں بھی یہاں جرمنی آیا ہوں تو بعض (بیوت) کے سنگ بنیاد یا افتتاح کے پروگرام اتفاق سے سفر کے دوران رکھے گئے اور جب انسان سفر میں ہو تو بعض دفعہ پروگرام میں دیر ہو جاتی ہے، Upset ہو جاتے ہیں۔ آج بھی میرا خیال تھا ہم بڑے وقت پہ نکلے ہیں اور وقت پہ ہم پہنچ جائیں گے لیکن راستہ میں بارش، Slow ٹریفک کی وجہ سے ہم وقت پر پہنچ نہیں سکے اس کے لئے میں معذرت بھی چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کو انتظار کرنا پڑا اور یہ انتظار کرنا اور کم از کم آدھا پونا گھنٹہ، چالیس پینتالیس منٹ سے زائد انتظار کرنا یہ اس بات کا اظہار ہے کہ آپ میں ایک تو وسعت حوصلہ ہے دوسرے آپ یہاں کے رہنے والے احمدیوں کے جذبات کا پاس کرنے والے ہیں۔ ان کے جذبات کو سمجھتے ہوئے آپ نے یہ سمجھا کہ یہاں بیٹھیں اور اس فنکشن میں شامل ہوں کیونکہ بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو کام ہوں گے اور مصروفیات ہوں گی، کوئی اور Appointment ہوں گی لیکن پھر بھی یہاں اتنا عرصہ بیٹھنا یہ سب کچھ آپ لوگوں کی وسعت حوصلہ کی نشان دہی کرتا ہے۔ خدا کرے کہ یہ وسعت حوصلہ آئندہ بھی قائم رہے اور جماعت کے ممبران بھی یہاں اپنے آپ کو صحیح طور پر پیش کر سکیں اپنے نمونہ پیش کر سکیں اپنی خدمات پہلے سے بڑھ کر پیش کر سکیں اور یہ محبت کا جو دور ہے یہ ہمیشہ چلتا چلا جائے اور جب یہ (بیت) بنے تو اس شہر میں (مومنوں) کے بارہ میں بعض لوگوں کے جو تحفظات ہیں وہ دور ہوتے ہوئے نئے سرے سے اور نئی راہیں کھلیں اور ہر ایک کو پتا چل جائے کہ حقیقی (مومن) امن پیار اور محبت کے علاوہ کچھ نہیں کرتے۔ اس کے ساتھ ہی میں نیک تمناؤں کے ساتھ اپنی بات ختم کرتا ہوں اور پھر آپ سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔

(جاری ہے)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121201میں Hina Mahmood

زوجہ Nasir Mahmood قوم...... پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Winnipeg ضلع وملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2 ہزار کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 240 کینیڈی ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Hina Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Aftab Majeed s/o Majeed Ahamd گواہ شد نمبر2۔ Nasir Mahmood s/o Muhamad Yousaf

مسل نمبر121202میں Frsat Umer Ahmad

ولد Basharat Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Bursary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Frasat Umer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Syed Muhammad Ibrahim s/o Syed Sasjjad Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Sarjeel Ahmed s/o Maqbool Malik

مسل نمبر121203میں Maqsooda Anjum

زوجہ Shahid Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 12 ہزار کینیڈین ڈالر (2) جیولری 46.51 تولہ 20 ہزار کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Masooda Anjum گواہ شد نمبر1۔ Shahid Mahmood s/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Farood Ahmad s/o Mahmood Ahmad

مسل نمبر121204میں Nair Mahmood

ولد Muhammad Yousaf قوم اعوان پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Winnipeo ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار کینیڈین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nair Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Zulfiqar Ali s/o Saifullah گواہ شد نمبر2۔ Aftab Majeed s/o Majeed Ahmad

مسل نمبر121205میں Fahd Peerzada

ولد Razwan Peerzada قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Bevery مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fahd Peerzada گواہ شد نمبر1۔ Moazzam Saqib s/o Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Fatir Ahmad s/o Nasir Mahmood Ahamd

مسل نمبر121206میں Shahida Parveen

زوجہ Maqsood Ahmad Bajwah قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت 1967ء ساکن کیلگری ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) دکان 8 مرلہ 40 لاکھ روپے دارالنصر ربوہ (2) جیولری 9.5 تولہ (3) حق مہر وصول شدہ 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 809 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Shahida Parveen گواہ شد نمبر1۔ Naqeeb Ahamd Mubashar s/o Mubashar Ahmad Khalid گواہ شد نمبر2۔ Hibt Ur Rahman Mubashar s/o Mubashar Ahmad Khalid

مسل نمبر121207میں Shafi Mahmood

ولد Choudhry Mahmood Ahamd قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 2500 روپے (2) جیولری 18 تولہ 8828 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shafi Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Mahmood Ahmad s/o Choudhry Manzoor Husain گواہ شد نمبر2 Mohammad Hanif s/o Mohammad Latif

مسل نمبر121208میں Shamamatul Shafi

بنت Waseem Ahmad Shahid قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو ضلع وملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shamamatul Shafi گواہ شد نمبر1۔ Khawaja Imtiaz Ahmad s/o Khawaja Mhammad Akram گواہ شد نمبر2۔ Waseem Ahmad Shahid s/o Choudhry Muhammad Iqbal

مسل نمبر121209میں Nosheen Alamgir

بنت Fareed Ahmad Alamgir قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Nosheen Alamgir گواہ شد نمبر1۔ Tousif Ahmad Aalamgir s/o Fareed Ahmad Alamgir گواہ شد نمبر2۔ Fareed Alamgir s/o Saeed Ahmad Alamgir

مسل نمبر121210میں Ijaz Iqbal Chattha

ولد Iqbal Ahmad Chattha قوم چٹھہ پیشہ کلرک/ محرر عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ijaz Iaqbal Chattha گواہ شد نمبر1۔ Kousar Ahmad s/o Chulam Ahamd گواہ شد نمبر2 Touqeer Ahmad s/o Kousar Ahamd

مسل نمبر121211میں Adeela Muzaffar Choudhry

بنت Muzaffar Ahmad Choudhry قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 ہزار کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Adeela Muzaffar Choudhry گواہ شد نمبر1۔ Zafar Ahmad s/o Choudhry Abdul Ghani Gondal گواہ شد نمبر2۔ Tanveer Zafar Gondal s/o Choudhry Abdul Ghani Gondal

مسل نمبر121212میں Jamiu Ibrahim

ولد Ibrahim قوم...... پیشہ کاروبار عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Niger بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Jamiu Ibrahim گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed s/o Saludeen گواہ شد نمبر2 Abdul Sobur s/o Kolade۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

چند حیرت انگیز مقامات

سرد ترین مقام۔روس

سربین گاؤں اور مایا کون کو دنیا کا سرد ترین مقام مانا جاتا ہے۔روس میں واقع اس گاؤں میں سردیوں کے دوران اوسط درجہ حرارت منفی 55 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ یہاں سب سے کم درجہ حرارت 1933ء میں ریکارڈ کیا گیا جو لگ بھگ منفی 68 سینٹی گریڈ تھا۔

غار میں بنا سب سے بڑا قلعہ۔سلوانیہ

پریڈجاما کیسل یورپی ملک سلوانیہ میں واقع ہے جو ایک غاروں کے سلسلے کے دہانے پر تعمیر کیا گیا ہے، 13ویں صدی کے اس قلعے کو 400 فٹ اونچائی پر تعمیر کیا گیا تھا اور یہ دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی جانب کھینچتا ہے۔

سب سے متحرک آتش فشاں۔ہوائی

ہوائی کا کیلا یونامی آتش فشاں 1983ء سے مسلسل لاوا اگل رہا ہے۔اس کے مسلسل لاوا اگلنے کے عمل نے اسے ہوائی آنے والے سیاحوں کیلئے گھومنے کی جگہ بنا دی ہے۔

دنیا کی سب سے تنگ گلی۔جرمنی

اس گلی میں گزرنا دبلے پتلے افراد کا ہی کام ہے موٹے افراد تو اس میں پھنس کر رہ جاتے ہیں کیونکہ اسے دنیا کی سب سے تنگ گلی کہا جاتا ہے جو محض 12.2 انچ چوڑی ہے۔اس گلی کو 1727ء میں جرمنی کے روٹلنگن نامی شہر میں بڑے پیمانے پر آتشزدگی کے بعد تعمیر کیا گیا تھا اور اب یہ گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کا حصہ ہے۔

سب سے قدیم نیشنل پارک۔امریکہ

امریکہ کا یلو اسٹون نیشنل پارک پہلا مقام تھا جسے سب سے پہلے ایک نیشنل پارک کا خطاب 1872ء میں اس وقت کے امریکی صدر یولیسز ایس گرانٹ نے دیا۔آج یہ پارک دنگ کر دینے والی متعدد جگہوں کا گھر ہے جن میں ملٹی کلر تالاب قابل ذکر ہیں۔

دنیا کا سب سے چھوٹا ملک۔ویٹیکن

ریاست ویٹیکن سٹی کو ایک خودمختار ملک سمجھا جاتا ہے اور اسے دنیا کے سب سے چھوٹا ملک ہونے کا عالمی ریکارڈ حاصل ہے جو 0.17 مربع میل کے رقبے میں پھیلا ہوا ہے۔

سب سے بلند لفٹ۔چین

چین میں واقع زینگ جیاجی نیشنل فارسٹ پارک میں واقع 1070 فٹ بلند لفٹ پر آپ سفر کرتے ہوئے آس پاس کے پہاڑوں کے حیران کر دینے والے نظاروں سے مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

(روزنامہ ملٹی نیوز سنڈے میگزین 6 ستمبر 2015ء)

جیولری کو محفوظ رکھنے کا طریق

جیولری خریدنا جتنا مشکل ہے اتنا ہی گھر پڑی جیولری کو سنبھالنا اور اسے محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔عام طور پر جو جیولری خریدی جاتی ہے۔وہ موسم،نمی اور دیگر مسائل کی وجہ سے جلد ہی اپنی چمک دمک اور رنگت کھونے لگتی ہے ایسی جیولری کو محفوظ رکھنے اور خراب ہونے سے بچانے کے لئے جیولری باکس بہت کارآمد ہوتے ہیں جیولری باکس کے انتخاب میں سمجھداری سے کام لیں اور ایسے جیولری بکس کی خریداری کریں جس میں مختلف زیورات کو رکھنے کے لئے ایک سے زائد خانے بنے ہوں۔یا اگر قوت خرید اجازت دے تو لکڑی کا ایک ایسا صندوق یا کیبنٹ بنوائیں جس میں ایک سے زائد درازیں موجود ہوں۔اپنے تمام زیورات کو ان کی ساخت اور ترتیب کی مناسبت سے علیحدہ کر کے ان خانوں یا درازوں میں رکھیں۔ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں۔میک اپ کرنے،پرفیوم لگانے،ہیئر سپرے یا جیل وغیرہ کے استعمال کے بعد سب سے آخر میں جیولری پہنیں۔چاہے وہ کسی بھی دھات کے بنے ہوں۔جیولری بکس میں زیورات کو یونہی کھلا نہ رکھیں۔بلکہ ان کے ساتھ آنے والے پاؤچ یا ڈبوں میں رکھ کر محفوظ کریں۔گوہر اور نایاب پتھروں والے زیورات کو ٹھونس کر کسی چھوٹے ڈبے میں رکھنے سے اجتناب برتیں۔اس طرح ان کی سطح پر رگڑ کے نشان پڑ جاتے ہیں اور زیورات کی ساری خوبصورتی اور چمک دمک ماند پڑ جاتی ہے۔سونے چاندی یا کسی بھی مصنوعی دھات سے بنی زنجیروں کے لئے مخصوص ہک والے ڈبے استعمال کریں۔

(مرسلہ:ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان)

دورہ انسپکٹران روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت،وصولی واجبات و اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت،وصولی واجبات و اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔

احباب جماعت وارا کین عاملہ،مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔نومبر

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عامر کلر لیب کے سامنے تشریف لائیں۔
0344-7801578
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
صاحب جی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjee.com

خریداروں کی خواہش کے مطابق
جمعۃ المبارک 13 نومبر کو گرینڈ سیل میلہ
لیڈیز شوز صرف 100 روپے میں
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

فوزی ڈیکوریشن سنٹر
مسہری کا سامان، کار سجاوٹ تازہ پھولوں کے بوکے گلدستے
بارپتیاں، زیورسیٹ، ڈسپوزایبل ورائٹی دستیاب ہے
پروپرائٹر: بشیر الدین: 03336714528

اٹھوال فیبرکس
اتحاد کاٹن+گرم مرینہ وول+لیلن
سردیوں کی تمام ورائٹی چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2015/16
Colors of Life نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد 0333-1693801

پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج
انفرادی توجہ۔مناسب مشورہ کیلئے
ایف بی ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 0300-7705078
نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
STAFF REQUIRED
Skylite NETWORKS
The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office
HR Personnel
Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in HR Department
Admin Manager
Qualification: MBA / BBA (Hons.)
Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm
Senior Web / Application Developer
Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development
Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com
Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.
For Further Information: Call: 047-6215742
M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.
Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.